Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ مریم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

.1	كٓهيعٓصٓ کاف۔ ھا۔ یا۔ عین۔ صاد۔
.2	ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُۥ زَكَرِيَّآ یہ مذکور (ذکر) ہے تیرے رب کی مہر (رحمت) کا اپنے بندے زکریا پر۔
.3	إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا جب پکارا اپنے رب کو چھپی پکار (چپکے چپکے)۔
.4	قَالَ رَبِّ إِنِّى وَهَنَ ٱلْعَظْمُ مِنِّى وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ شَيْبًا بولا، اے رب میرے! بوڑھی ہو گئیں ہڈیاں اور ڈیگ (بھڑک) نکلی سر سے بڑھاپے کی (سفیدی)، وَلَمْ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا اور تجھ سے مانگ کر اے رب! میں محروم نہیں رہا۔

وَإِنِّي خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِيَ مِن وَرَآءِي وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِي عَاقِرًا اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے، اور عورت میری بانجھ ہے، فَهَبْ لِي مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا سو بخش مجھ کو اپنے پاس سے ایک کام اُٹھانے والا (وارث)۔	.5
يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ ءَالِ يَعْقُوبَ ۖ وَٱجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا جو میری جگہ بیٹھے، اور یعقوب کی اولاد کے، اور کر اسکو، اے رب! من مانتا (پسندیدہ)۔	.6
يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا اے زکریا! ہم تجھ کو خوشی سنائیں ایک لڑکے کی جس کا نام یحییٰ۔ نہیں کیا ہم نے پہلے اس نام کا کوئی۔	.7
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا بولا، اے رب! کہاں سے ہو گا مجھ کو لڑکا اور میری عورت بانجھ ہے، اور میں بوڑھا ہو گیا یہاں تک کہ اکڑ گیا۔	.8
قَالَ كَذَٰلِكَ کہا یوں ہی! قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ فرمایا تیرے رب نے، وہ مجھ پر آسان ہے، وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا اور تجھ کو بنایا میں نے پہلے سے، اور تُو نہ تھا کچھ چیز۔	.9

قَالَ رَبِّ ٱجۡعَل لِّيٓ ءَايَةٗۖ بولا اے رب! ٹھہرا (مقرر کر) دے مجھ کو کچھ نشانی، قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ لَيَالٖ سَوِيّٗا فرمایا تیری نشانی یہ کہ بات نہ کرے تو لوگوں سے تین رات تک (حالانکہ تُو ہے) چنگا بھلا۔	.10
فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنَ ٱلۡمِحۡرَابِ فَأَوۡحَىٰٓ إِلَيۡهِمۡ أَن سَبِّحُواْ بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا پھر نکلا اپنے لوگوں پاس حُجرے سے تو اشارے سے کہا انکو، کہ یاد کرو (اللہ کو) صبح و شام۔	.11
يَٰيَحۡيَىٰ خُذِ ٱلۡكِتَٰبَ بِقُوَّةٖۖ اے یحییٰ اٹھا (تھام) لے کتاب زور (مضبوطی) سے۔ وَءَاتَيۡنَٰهُ ٱلۡحُكۡمَ صَبِيّٗا اور دیا (نوازا) ہم نے اس کو حکم کرنا لڑکپن میں۔	.12
وَحَنَانٗا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةٗۖ وَكَانَ تَقِيّٗا اور شوق دیا اپنی طرف سے اور ستھرائی، اور تھا پرہیز گار۔	.13
وَبَرَّۢا بِوَٰلِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُن جَبَّارًا عَصِيّٗا اور نیکی کرتا اپنے ماں باپ سے، اور نہ تھا زبردست بے حکم۔	.14
وَسَلَٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيّٗا اور سلام ہے اس پر، جس دن پیدا ہوا اور جس دن مرے، اور جس دن اٹھ کھڑا ہو جی کر۔	.15

.16	وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ مَرۡيَمَ إِذِ ٱنتَبَذَتۡ مِنۡ أَهۡلِهَا مَكَانٗا شَرۡقِيّٗا اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں مریم کا۔ جب کنارے (کنارہ کش) ہوئی اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں۔
.17	فَٱتَّخَذَتۡ مِن دُونِهِمۡ حِجَابٗا پھر پکڑ لیا اُن سے ورے (کی طرف) ایک پردہ۔ فَأَرۡسَلۡنَآ إِلَيۡهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرٗا سَوِيّٗا پھر بھیجا ہم نے اس پاس اپنا فرشتہ، پھر بن آیا اسکے آگے آدمی پورا۔
.18	قَالَتۡ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِٱلرَّحۡمَٰنِ مِنكَ إِن كُنتَ تَقِيّٗا بولی مجھ کو رحمٰن کی پناہ تجھ سے، اگر تو ڈر رکھتا ہے۔
.19	قَالَ إِنَّمَآ أَنَا۠ رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَٰمٗا زَكِيّٗا بولا، میں تو بھیجا ہوں تیرے رب کا۔ کہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا ستھرا۔
.20	قَالَتۡ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَٰمٞ وَلَمۡ يَمۡسَسۡنِي بَشَرٞ وَلَمۡ أَكُ بَغِيّٗا بولی کہاں سے ہوگا لڑکا، اور چھوا نہیں مجھ کو آدمی نے اور میں بدکار کبھی نہ تھی۔
.21	قَالَ كَذَٰلِكِ بولا یونہی! قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٞۖ فرمایا تیرے رب نے، وہ مجھ پر آسان ہے۔

	وَلِنَجْعَلَهُۥٓ ءَايَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ اور اسکو ہم کیا چاہیں لوگوں کی نشانی اور مہر (رحمت) ہماری طرف سے۔ وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا اور ہے یہ کام ٹھہر چکا (مقرر شدہ)۔	
.22	فَحَمَلَتْهُ فَٱنتَبَذَتْ بِهِۦ مَكَانًا قَصِيًّا پھر پیٹ میں لیا اسکو (حاملہ ہوئی)، پھر کنارے ہوئی اسکو لے کر ایک پرے مکان میں (دُور دراز جگہ)۔	
.23	فَأَجَآءَهَا ٱلْمَخَاضُ إِلَىٰ جِذْعِ ٱلنَّخْلَةِ پھر لے آیا اُسکو جننے کا درد ایک کھجور کی جڑ میں (کے نیچے)۔ قَالَتْ يَٰلَيْتَنِى مِتُّ قَبْلَ هَٰذَا وَكُنتُ نَسْيًا مَّنسِيًّا بولی، کس طرح میں مر چکتی اس سے پہلے اور ہو جاتی بھولی بسری۔	
.24	فَنَادَىٰهَا مِن تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِى قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا پھر آواز دی اسکو اسکے نیچے سے کہ غم نہ کھا، (رواں) کر دیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ۔	
.25	وَهُزِّىٓ إِلَيْكِ بِجِذْعِ ٱلنَّخْلَةِ تُسَٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا اور ہلا اپنی طرف سے کھجور کی جڑ، اس سے گریں گی تجھ پر پکی کھجوریں۔	
.26	فَكُلِى وَٱشْرَبِى وَقَرِّى عَيْنًا ۖ اب کھا اور پی اور آنکھ ٹھنڈی رکھ۔	

فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ ٱلۡبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِيٓ إِنِّي نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمَٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ أُكَلِّمَ ٱلۡيَوۡمَ إِنسِيًّا سو کبھی تو دیکھے کوئی آدمی، تو کہیو، میں نے مانا ہے رحمٰن کا ایک روزہ، سو بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے۔	
فَأَتَتۡ بِهِۦ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهُۥۖ پھر لائی اسکو اپنے لوگوں پاس گود میں۔ قَالُواْ يَٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـٔٗا فَرِيّٗا بولے، اے مریم! تُو نے کی یہ چیز طوفان (بڑا پاپ)۔	.27
يَٰٓأُخۡتَ هَٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ ٱمۡرَأَ سَوۡءٖ وَمَا كَانَتۡ أُمُّكِ بَغِيّٗا اے بہن ہارون کی! نہ تھا تیرا باپ بُرا آدمی اور نہ تھی تیری ماں بدکار۔	.28
فَأَشَارَتۡ إِلَيۡهِۖ پھر ہاتھ سے بتایا (اشارہ کیا) اس لڑکے کو۔ قَالُواْ كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي ٱلۡمَهۡدِ صَبِيّٗا بولے، ہم کیوں کر بات کریں اس شخص سے کہ وہ ہے گود میں لڑکا۔	.29
قَالَ إِنِّي عَبۡدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِيَ ٱلۡكِتَٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيّٗا وہ بولا، میں بندہ ہوں اللہ کا۔ مجھ کو اس نے کتاب دی، اور مجھ کو نبی کیا۔	.30
وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيۡنَ مَا كُنتُ اور بنایا مجھ کو برکت والا، جس جگہ میں ہوں۔	.31

وَأَوۡصَٰنِي بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمۡتُ حَيّٗا اور تاکید کی مجھ کو نماز کی اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں جیتا۔	
وَبَرَّۢا بِوَٰلِدَتِي وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِي جَبَّارٗا شَقِيّٗا اور سلوک والا اپنی ماں سے، اور نہیں بنایا مجھ کو زبردست بدبخت۔	.32
وَٱلسَّلَٰمُ عَلَيَّ يَوۡمَ وُلِدتُّ وَيَوۡمَ أَمُوتُ وَيَوۡمَ أُبۡعَثُ حَيّٗا اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا، اور جس دن مروں اور جس دن کھڑا ہوں جی کر۔	.33
ذَٰلِكَ عِيسَى ٱبۡنُ مَرۡيَمَۖ یہ ہے عیسیٰ مریم کا بیٹا! قَوۡلَ ٱلۡحَقِّ ٱلَّذِي فِيهِ يَمۡتَرُونَ سچی بات جس میں جھگڑتے ہیں۔	.34
مَا كَانَ لِلَّهِ أَن يَتَّخِذَ مِن وَلَدٖۖ سُبۡحَٰنَهُۥٓۚ اللہ ایسا نہیں کہ رکھے اولاد، وہ پاک ذات ہے۔ إِذَا قَضَىٰٓ أَمۡرٗا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ جب ٹھہراتا (فیصلہ کرلیتا) ہے کچھ کام، یہی کہتا ہے اس کو کہ 'ہو' وہ ہوتا ہے۔	.35
وَإِنَّ ٱللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمۡ فَٱعۡبُدُوهُۚ اور کہا، بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا، سو اسکی بندگی کرو،	.36

هَٰذَا صِرَٰطٌ مُّسْتَقِيمٌ یہ ہے راہ سیدھی۔	
فَٱخْتَلَفَ ٱلْأَحْزَابُ مِنۢ بَيْنِهِمْ ۖ پھر کئی راہ ہو گئے فرقے ان میں سے۔ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ سو خرابی ہے منکروں کو، جس وقت دیکھیں گے ایک دن بڑا۔	.37
أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا ۖ کیا سنتے دیکھتے ہوں گے جس دن آئیں گے ہمارے پاس، لَٰكِنِ ٱلظَّٰلِمُونَ ٱلْيَوْمَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ بے انصاف آج کے دن صریح بھٹکتے (کھلی گمراہی میں) ہیں۔	.38
وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْحَسْرَةِ إِذْ قُضِىَ ٱلْأَمْرُ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ اور ڈر سنائے ان کو اس پچھتاوے کے دن کا، جب فیصلہ ہو چکے گا کام (سارے معاملے کا)، اور وہ بھول رہے (غفلت میں) ہیں اور یقین نہیں لاتے۔	.39
إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ ٱلْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ہم وارث ہوں گے زمین کے اور جو کوئی ہے زمین پر، اور ہماری طرف پھر آئیں گے۔	.40

وَٱذۡكُرۡ فِي ٱلۡكِتَٰبِ إِبۡرَٰهِيمَۚ اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا۔ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقٗا نَّبِيًّا بیشک تھا وہ سچا نبی۔	.41
إِذۡ قَالَ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِي عَنكَ شَيۡـٔٗا جب کہا اپنے باپ کو، اے باپ میرے! کیوں پوجتا ہے جو چیز نہ سنے نہ دیکھے، اور نہ کام آئے تیرے کچھ؟	.42
يَٰٓأَبَتِ إِنِّي قَدۡ جَآءَنِي مِنَ ٱلۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَأۡتِكَ فَٱتَّبِعۡنِيٓ أَهۡدِكَ صِرَٰطٗا سَوِيّٗا اے باپ میرے! مجھ کو آئی ہے خبر ایک چیز کی جو تجھ کو نہیں آئی، سو میری راہ چل، سجھادوں تجھ کو راہ سیدھی۔	.43
يَٰٓأَبَتِ لَا تَعۡبُدِ ٱلشَّيۡطَٰنَۖ اے باپ میرے! مت پُوج شیطان کو۔ إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمَٰنِ عَصِيّٗا بیشک شیطان ہے رحمٰن کا بے حکم۔	.44
يَٰٓأَبَتِ إِنِّيٓ أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٞ مِّنَ ٱلرَّحۡمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيۡطَٰنِ وَلِيّٗا اے باپ میرے! میں ڈرتا ہوں کہیں آلگے تجھ کو ایک آفت رحمٰن سے، پھر تو ہو جائے شیطان کا ساتھی۔	.45
قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنۡ ءَالِهَتِي يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُۖ وہ بولا، کیا تُو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں (معبودوں) سے، اے ابراہیم!	.46

لَئِن لَّمۡ تَنتَهِ لَأَرۡجُمَنَّكَ‌ۖ وَٱهۡجُرۡنِى مَلِيًّا

اگر تُونہ چھوڑے گا، تو تجھ کو پتھراؤ سے ماروں گا، اور مجھ سے دور جا ایک مدت۔

.47 قَالَ سَلَـٰمٌ عَلَيۡكَ‌ۖ سَأَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىٓ‌ۖ إِنَّهُ ۥ كَانَ بِى حَفِيًّا

کہا تیری سلامتی رہے۔ میں گناہ بخشواؤں گا تیرا اپنے رب سے۔ بیشک وہ ہے مجھ پر مہربان۔

.48 وَأَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَأَدۡعُواْ رَبِّى

اور کنارہ پکڑتا ہوں تم سے اور جنکو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا، اور پکاروں گا اپنے رب کو،

عَسَىٰٓ أَلَّآ أَكُونَ بِدُعَآءِ رَبِّى شَقِيًّا

اُمید ہے کہ نہ رہوں گا اپنے رب کو پکار کر محروم۔

.49 فَلَمَّا ٱعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

پھر جب کنارے ہوا ان سے اور جنکو وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا،

وَهَبۡنَا لَهُ ۥۤ إِسۡحَـٰقَ وَيَعۡقُوبَ‌ۖ وَكُلاًّ جَعَلۡنَا نَبِيًّا

بخشا ہم نے اسکو اسحٰق اور یعقوب۔ اور دونوں کو نبی کیا۔

.50 وَوَهَبۡنَا لَهُم مِّن رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا

اور دیا ہم نے ان کو اپنی مہر (رحمت) سے، اور رکھا اُن کے واسطے سچا بول اونچا۔

.51 وَٱذۡكُرۡ فِى ٱلۡكِتَـٰبِ مُوسَىٰٓ‌ۚ

اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں موسیٰ کا۔

	إِنَّهُۥ كَانَ مُخْلَصًا وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا وہ تھا چُناہوا اور تھا رسول نبی۔
.52	وَنَٰدَيْنَٰهُ مِن جَانِبِ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنِ وَقَرَّبْنَٰهُ نَجِيًّا اور پکارا ہم نے اسکو داہنی طرف سے طُور پہاڑ کے، اور نزدیک بلایا اسکو بھید کہنے کو۔
.53	وَوَهَبْنَا لَهُۥ مِن رَّحْمَتِنَآ أَخَاهُ هَٰرُونَ نَبِيًّا اور بخشا ہم نے اسکو اپنی مہر (رحمت) سے بھائی اس کا ہارون نبی۔
.54	وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ إِسْمَٰعِيلَ ۚ اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں اسماعیل کا۔ إِنَّهُۥ كَانَ صَادِقَ ٱلْوَعْدِ وَكَانَ رَسُولًا نَّبِيًّا وہ تھا وعدے کا سچا اور تھا رسول نبی۔
.55	وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُۥ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ اور حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا۔ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِۦ مَرْضِيًّا اور تھا اپنے رب کے ہاں پسند۔
.56	وَٱذْكُرْ فِى ٱلْكِتَٰبِ إِدْرِيسَ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا اور مذکور (ذکر) کر کتاب میں ادریس کا۔ وہ تھا سچا نبی۔

وَرَفَعْنَٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا اور اٹھالیا ہم نے اس کو ایک اونچے مکان (مقام) پر۔	.57
أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ أَنْعَمَ ٱللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ ٱلنَّبِيِّۦنَ مِن ذُرِّيَّةِ ءَادَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ وہ لوگ ہیں جن پر نعمت دی اللہ نے پیغمبروں میں، آدم کی اولاد میں، اور ان میں جن کو لادلیا ہم نے نوح کے ساتھ، وَمِن ذُرِّيَّةِ إِبْرَٰهِيمَ وَإِسْرَٰٓءِيلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَٱجْتَبَيْنَآ ۚ اور ابراہیم کی اولاد میں، اور اسرائیل کی، اور ان میں جن کو ہم نے سوجھ دی اور پسند کیا۔ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتُ ٱلرَّحْمَٰنِ خَرُّوا۟ سُجَّدًا وَبُكِيًّا جب انکو سنائے آیتیں رحمٰن کی، گرتے ہیں سجدے میں، اور روتے۔ (سجدہ)	.58
فَخَلَفَ مِنۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ أَضَاعُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّبَعُوا۟ ٱلشَّهَوَٰتِ ۖ پھر اُنکی جگہ آئے ناخلف (نااہل)، گنوائی نماز اور پیچھے پڑے مزوں کے، فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا سو آگے ملے گی گمراہی۔	.59
إِلَّا مَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا فَأُو۟لَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ شَيْـًٔا مگر جس نے توبہ کی اور یقین لایا اور کی نیکی، سو وہ لوگ جائیں گے بہشت میں، اور ان کا حق نہ رہے گا کچھ۔	.60

جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي وَعَدَ ٱلرَّحۡمَٰنُ عِبَادَهُۥ بِٱلۡغَيۡبِۚ باغوں میں بسنے کے، جن کا وعدہ دیا ہے رحمٰن نے اپنے بندوں کو، بن دیکھے۔ إِنَّهُۥ كَانَ وَعۡدُهُۥ مَأۡتِيّٗا بیشک ہے اس کے وعدہ پر پہنچنا۔	.61
لَّا يَسۡمَعُونَ فِيهَا لَغۡوًا إِلَّا سَلَٰمٗاۖ نہ سنیں گے وہاں بک بک (بے ہودہ بات) ، سوا سلام۔ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيهَا بُكۡرَةٗ وَعَشِيّٗا اور انکو ہے انکی روزی وہاں صبح اور شام۔	.62
تِلۡكَ ٱلۡجَنَّةُ ٱلَّتِي نُورِثُ مِنۡ عِبَادِنَا مَن كَانَ تَقِيّٗا وہ بہشت ہے! جو میراث دیں گے ہم اپنے بندوں میں، جو کوئی ہو گا پرہیز گار۔	.63
وَمَا نَتَنَزَّلُ إِلَّا بِأَمۡرِ رَبِّكَۖ اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے تیرے رب کے۔ لَهُۥ مَا بَيۡنَ أَيۡدِينَا وَمَا خَلۡفَنَا وَمَا بَيۡنَ ذَٰلِكَۚ اسی کا ہے، جو ہمارے آگے اور جو ہمارے پیچھے، اور جو اسکے بیچ۔ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيّٗا اور تیرا رب نہیں بھولنے والا۔	.64

.65	رَّبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا فَٱعۡبُدۡهُ وَٱصۡطَبِرۡ لِعِبَٰدَتِهِۦۚ رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے، سو اسی کی بندگی کر اور ٹھہرا (ثابت قدم) رہ اسکی بندگی پر۔ هَلۡ تَعۡلَمُ لَهُۥ سَمِيًّا کوئی پہچانتا ہے تو اس کے نام (برابر) کا۔
.66	وَيَقُولُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَءِذَا مَا مِتُّ لَسَوۡفَ أُخۡرَجُ حَيًّا اور کہتا ہے آدمی، کیا جب میں مر گیا پھر نکلوں گا جی کر؟
.67	أَوَلَا يَذۡكُرُ ٱلۡإِنسَٰنُ أَنَّا خَلَقۡنَٰهُ مِن قَبۡلُ وَلَمۡ يَكُ شَيۡـًٔا کیا یاد نہیں رکھتا آدمی کہ ہم نے اس کو بنایا پہلے سے، اور وہ کچھ چیز نہ تھا؟
.68	فَوَرَبِّكَ لَنَحۡشُرَنَّهُمۡ وَٱلشَّيَٰطِينَ ثُمَّ لَنُحۡضِرَنَّهُمۡ حَوۡلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا سو قسم ہے تیرے رب کی! ہم گھیر بلائیں گے ان کو اور شیطانوں کو، پھر سامنے لا دیں گے گرد دوزخ کے گھٹنوں پر گرے۔
.69	ثُمَّ لَنَنزِعَنَّ مِن كُلِّ شِيعَةٍ أَيُّهُمۡ أَشَدُّ عَلَى ٱلرَّحۡمَٰنِ عِتِيًّا پھر جدا کریں گے ہم ہر فرقہ میں سے، جو نسا ان میں سخت رکھتا تھا رحمٰن سے اکڑ۔
.70	ثُمَّ لَنَحۡنُ أَعۡلَمُ بِٱلَّذِينَ هُمۡ أَوۡلَىٰ بِهَا صِلِيًّا پھر ہم کو خوب معلوم ہیں جو قابل ہیں اس میں پیٹھنے (پہنچنے) کے۔

.71	وَإِن مِّنكُمۡ إِلَّا وَارِدُهَاۚ اور کوئی نہیں تم میں، جو نہ پہنچے گا اس پر۔ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ہو چکا تیرے رب پر ضرور مقرر (طے شدہ)۔
.72	ثُمَّ نُنَجِّي ٱلَّذِينَ ٱتَّقَواْ وَّنَذَرُ ٱلظَّٰلِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا پھر بچادیں گے ہم ان کو جو ڈرتے رہے اور چھوڑ دیں گے گنہگاروں کو اسی میں اوندھے گرے۔
.73	وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٍ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ اور جب سنائے ان کو ہماری آیتیں کھلی، کہتے ہیں جو لوگ منکر ہیں ایمان والوں کو، أَيُّ ٱلۡفَرِيقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا وَأَحۡسَنُ نَدِيًّا دونوں فرقوں میں کس کا مکان (مقام) بہتر ہے اور اچھی لگتی ہے مجلس۔
.74	وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هُمۡ أَحۡسَنُ أَثَٰثًا وَرِءۡيًا اور کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم پہلے اُنسے سنگتیں (قومیں)، اور اُن سے بہتر تھے اسباب میں اور نمود میں۔
.75	قُلۡ مَن كَانَ فِي ٱلضَّلَٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ ٱلرَّحۡمَٰنُ مَدًّاۚ تُو کہہ، جو کوئی رہا بھٹکتا، سو چاہیئے اسکو کھینچ لے جائے رحمٰن لمبا (ڈھیل دے زیادہ)، حَتَّىٰٓ إِذَا رَأَوۡاْ مَا يُوعَدُونَ إِمَّا ٱلۡعَذَابَ وَإِمَّا ٱلسَّاعَةَ یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ پاتے ہیں یا آفت اور یا قیامت۔

	فَسَيَعۡلَمُونَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضۡعَفُ جُندًا سو تب معلوم کریں گے کس کا بُرا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور ہے۔
.76	وَيَزِيدُ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ٱهۡتَدَوۡاْ هُدًىۗ اور بڑھاتا جائے اللہ سوجھے ہوؤں (ہدایت یافتہ) کو سوجھ (ہدایت)۔ وَٱلۡبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيۡرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيۡرٌ مَّرَدًّا اور رہنے والی نیکیاں بہتر رکھتی ہیں تیرے رب کے ہاں بدلہ، اور بہتر پھر جانے کو جگہ۔
.77	أَفَرَءَيۡتَ ٱلَّذِي كَفَرَ بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا بھلا تُو نے دیکھا، جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے، اور کہا مجھ کو ملنا ہے مال اور اولاد۔
.78	أَطَّلَعَ ٱلۡغَيۡبَ أَمِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحۡمَٰنِ عَهۡدًا کیا جھانک آیا غیب کو یا لے رکھا ہے رحمٰن کے ہاں اقرار؟
.79	كَلَّاۚ یوں (ہرگز) نہیں! سَنَكۡتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُۥ مِنَ ٱلۡعَذَابِ مَدًّا ہم لکھ رکھیں گے جو کہتا ہے اور بڑھاتے جائیں گے اسکو عذاب میں لمبا (اور زیادہ)۔
.80	وَنَرِثُهُۥ مَا يَقُولُ وَيَأۡتِينَا فَرۡدًا اور ہم لے لیں گے اسکے مرے پر جو بتاتا ہے، اور آئے گا ہم پاس اکیلا۔

.81	وَٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ ءَالِهَةً لِّيَكُونُوا۟ لَهُمْ عِزًّا اور پکڑا ہے لوگوں نے اللہ کے سوا اوروں کو پُوجنا، کہ وہ ہوں اُن کی مدد۔
.82	كَلَّا ۚ یُوں (ہرگز) نہیں! سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا وہ منکر ہوں گے اُن کی بندگی سے اور ہو جائیں گے اُن کے مخالف۔
.83	أَلَمْ تَرَ أَنَّآ أَرْسَلْنَا ٱلشَّيَـٰطِينَ عَلَى ٱلْكَـٰفِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا تُو نے نہیں دیکھا، کہ ہم نے چھوڑ رکھے ہیں شیطان منکروں پر؟ اچھلتے ہیں ان کو ابھار کر۔
.84	فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا سو تُو جلدی نہ کر ان پر۔ ہم تو پُوری کرتے ہیں انکی گنتی۔
.85	يَوْمَ نَحْشُرُ ٱلْمُتَّقِينَ إِلَى ٱلرَّحْمَـٰنِ وَفْدًا جس دن ہم اکھٹا کر لائیں گے پرہیز گاروں کو رحمٰن کے پاس مہمان بلائے۔
.86	وَنَسُوقُ ٱلْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا اور ہانک لے جائیں گے گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے۔
.87	لَّا يَمْلِكُونَ ٱلشَّفَـٰعَةَ إِلَّا مَنِ ٱتَّخَذَ عِندَ ٱلرَّحْمَـٰنِ عَهْدًا نہیں اختیار رکھتے لوگ سفارش کا، مگر جس نے لے لیا رحمٰن سے اقرار۔

وَقَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحْمَـٰنُ وَلَدًا اور لوگ کہتے ہیں، رحمٰن رکھتا ہے اولاد۔	.88
لَّقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا إِدًّا تم آ گئے ہو بھاری چیز میں۔	.89
تَكَادُ ٱلسَّمَـٰوَٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ ٱلْأَرْضُ وَتَخِرُّ ٱلْجِبَالُ هَدًّا ابھی آسمان پھٹ پڑیں اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے (پارہ پارہ ہو) کر،	.90
أَن دَعَوْا۟ لِلرَّحْمَـٰنِ وَلَدًا اس پر کہ پکارتے ہیں رحمٰن کے نام پر اولاد۔	.91
وَمَا يَنۢبَغِى لِلرَّحْمَـٰنِ أَن يَتَّخِذَ وَلَدًا اور نہیں بن آتا رحمٰن کو کہ رکھے اولاد۔	.92
إِن كُلُّ مَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ إِلَّآ ءَاتِى ٱلرَّحْمَـٰنِ عَبْدًا کوئی نہیں آسمان و زمین میں جو نہ آئے رحمٰن کا بندہ ہو کر۔	.93
لَّقَدْ أَحْصَىٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا اُس پاس انکا شمار ہے اور گن رکھی ہے ان کی گنتی۔	.94
وَكُلُّهُمْ ءَاتِيهِ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ فَرْدًا اور ہر کوئی ان میں آئے گا اُس پاس قیامت کے دن اکیلا۔	.95

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ ٱلرَّحۡمَٰنُ وُدًّا جو یقین لائے ہیں اور کی ہیں نیکیاں، اُن کو دے گا رحمٰن محبت۔	.96
فَإِنَّمَا يَسَّرۡنَٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ ٱلۡمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِۦ قَوۡمًا لُّدًّا سو ہم نے آسان کیا یہ قرآن تیری زبان میں، اس واسطے کہ خوشی سنائے تُو ڈر والوں کو اور ڈرائے جھگڑالو لوگوں کو۔	.97
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّن قَرۡنٍ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُم مِّنۡ أَحَدٍ أَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزَۢا اور کتنی کھپا (ہلاک کر) چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں (قومیں)، آہٹ پاتا ہے تو اُن میں کسی کا یا سنتا ہے انکی بھنک۔ *********	.98

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com